© rasailojaraid.com



# جہادِ افغانستان اور ترویجِ شریعت میں

## فُضلائے حقانیہ کا کِردار

### دار العلوم حقانیہ علماءِ حق کی مادرِ علمی اور آدم گری کا کارخانہ ہے

الشیخ علامہ محمد محمود صواف مکہ مکرمہ — الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ

مورخہ یکم مارچ ۱۹۸۹ء دار العلوم حقانیہ کے تعلیمی سال کے اختتام پر ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر عرب سکالروں اور علماء کے ایک نمائندہ وفد نے بھی دار العلوم تشریف لاکر اس تقریب کو مزید رونق بخشی۔ قائدِ وفد جناب الشیخ علامہ محمد محمود صواف اور جناب الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی نے بھی اجلاس سے خطاب فرمایا۔ ہر دو حضرات کی تقاریر کے بین السطور شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی سیرت و کردار اور تربیت و افکار کا ترشح ہوتا ہے ——— (ادارہ)

## الشیخ علّامہ محمد محمود صواف کا خطاب

الحمد للہ ثم الحمد للہ العظیم والسلام علی عباد اللہ الصالحین وعلی راسہم امامنا وحبیبنا وقائدنا ونبینا محمد صلوٰۃ اللہ علیہ۔ اما بعد!

### طلباء دار العلوم کی دستار بندی کا منظر دیکھتے ہوئے

ھٰذہ عمائم الصحابۃ، ھٰذہ عمائم الائمۃ وھٰذا طریقہم الطریق الی اللہ، الطریق الی الاسلام، ھو طریق العلم وھو طریق المجد وھو طریق الاتحاد وطریق الدنیا والاٰخرۃ فی الجنۃ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یاایہا الاخوان کان یوَدّی ان احدثکم بلغتکم وبلغۃ الاسلام الاُردیۃ کان یوَدّی ولٰکن ع

زبانِ یارِ من تُرکی ومن تُرکی نمی دانم

قال الاستاذ مولانا سمیع الحق کلھم یعرضون العربیہ ویفھمون الکلام۔

الحمد للہ یا اخوان انا سعداء بھٰذہ الزیارۃ نحن سعداء بھٰذہ الزیارۃ ولا نقول الا الخیر وسوف ننقل ھٰذا المشھد الی اخوننا فی العرب۔ ونحن جئناکم من الملۃ ومکۃ المبارکہ وندعوا اللہ ان نرٰکم جمیعًا ھناک حاجین ومعتمرین جمیعًا انشاء اللہ و عند رسول اللہ عند الامام الاکبر للدنیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

یہ صحابہؓ کی پگڑیاں ہیں، یہ ائمہ کی پگڑیاں ہیں اور یہ انہی کا راستہ ہے خدا کی رسائی کا راستہ، اسلام کی رسائی کا راستہ یہی عظمت کا راستہ ہے، یہی دنیا اور آخرت کی بھلائی اور جنت کا راستہ ہے۔

بھائیو! میری دلی خواہش تھی کہ میں تمہاری زبان اور اسلامی زبان اُردو میں تم سے بات کروں، میری خواہش لیکن ع

زبانِ یارِ من ترکی ومن ترکی نمی دانم

استاذِ محترم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے فرمایا حضرت! سب عربی جانتے ہیں اور آپ کی بات سمجھ رہے ہیں۔

الحمد للہ! بھائیو ہم یہ ملاقات اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں، ہم خوش نصیب ہیں کہ آپ سے ملے ہیں اور اس ملاقات کو اچھا ہی سمجھتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دیکھا ہے عنقریب اسے عرب بھائیوں تک پہنچا دیں گے۔ ہم تمہارے پاس مکہ مبارکہ سے آئے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تم سب کو وہاں حج اور عمرہ کرتے ہوئے دیکھیں اور ساری دنیا کے عظیم پیشوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے ہوئے دیکھیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



حیث تقرءون سیرۃ واحادیثہ وسنۃ وبنیٰ بہ الامارۃ وبنیٰ بہ الشریعۃ وبنیٰ بہ جد الدنیا والاٰخرۃ۔ ھٰذہ کنتم تقرءونہا من الصحاح الستۃ السنن والمغازی والمؤطا من عند اللہ وعلمہ اللہ ایاھا وَمَا کَانَ یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

یٰاَیُّھَا الاخوۃ! اننا نعرف انصار باکستان وانا ھنا فی کراتشی لما قام مؤتمر الاول ونحن شھداء بقیام دولت الاسلام فی ھٰذا البلد العزیز بقیام دولت القراٰن فی ھٰذا البلد العزیز وکنا نرٰی للاجئین فی ارضھا واذًا نتوقع ان ھٰذا الدولۃ تقوم وتتقدم وتعلو والحمد للہ تصبح رکنًا وّ مجدًا للاسلام ونسئل اللہ ان یحمی باکستان وان یحمی افغانستان، وھٰذا الجہاد الافغانی الذی ھو جہادکم وانتم کنتم الانصار والمھاجرون ھم الافغان والامۃ الواحدۃ تتکون کما تکون مھد الاسلام وجیش الاسلام فی العصر الاول۔ وبقیادۃ سید الانام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تکون جیشھم من المھاجرین والانصار فطوبیٰ، طوبیٰ للمھاجرین لاخواننا المجاھدین الذین مُحّوا من دیارھم ومُحّوا من وطنھم ولٰکن اللہ عزّھم ونصرھم وھزم اعداھم وخرج اعداء الاسلام مدحورین خرجوا اذلاء صاغرین وارتفعت رایۃ الاسلام وسترفع علیٰ کل ضیقٍ فی کابل وفی افغانستان علیٰ کل ضیقٍ ترفرف رایۃ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ۔

فطوبیٰ لشعب افغانستان وطوبیٰ لقادۃ الکرام الذین قادوا ھٰذ الجہاد فانتصروا۔ وطوبیٰ لکم یا انصار۔ حیث استقبلتم ھٰذہ الشعب بالود والمحبۃ والجہاد واختلطت دماءکم بدماءھم وشھداءکم بشھداءھم و شھداءنا نحن، نحن لا نقول، نحن العرب وانما نقول نحن المسلمون ونحن امۃ الاسلام لا فوق فیھا بین عنصر و عنصر ان ھٰذہ امتکم امۃً وّاحدۃ ونحن امۃ باکستانیین وطننا الاسلام عزنا الاسلام امامنا الاسلام قدوتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یٰاَیُّھَا الاخوۃ، یٰاَیُّھَا الاحباب، یٰاَیُّھَا العلماء! انتم الناس ایھا العلماء لا اقول کما قال الشوقی[1] انتم الناس ایھا الشعراء لا

جن کی وہ سیرت، احادیث اور سُنّت تم پڑھتے ہو جس پر انہوں نے حکومت، شریعت اور دنیا اور آخرت کی عظمت کی بنیاد رکھی تھی، یہ جو تم صحاح ستّہ، سُنن، مغازی اور مؤطا وغیرہ پڑھتے رہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی تعلیم دی ہے وہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے یہ تو وحی ہی ہے جو آپ پر نازل کی گئی ہے۔

بھائیو! ہمیں پاکستان کے انصار معلوم ہیں، میں اُس وقت جب پاکستان پہلے پہل بنا تھا کراچی میں تھا اور ہم اس خطۂ زمین کے قیام (کی جدوجہد) کے گواہ ہیں۔ اور (آج کی طرح) اس وقت بھی ہم اس کی زمین پر پناہ گزیں دیکھتے تھے، اُس وقت ہمیں توقع تھی کہ یہ حکومت قائم رہے گی، سربلند رہے گی اور اسلامی دنیا کا حصّہ اور اسلام کی عظمت کا سبب بنے گی۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ پاکستان کی حفاظت کرے، افغانستان اور افغانی جہاد کی حفاظت کرے جو آپ ہی کا جہاد ہے تم انصار ہو اور مہاجر افغان قوم ہے اور ملّت ایسے ہی بنتی ہے جیسے کہ پہلے زمانہ میں اسلامی عظمت کا سبب اور اسلام کا لشکر بنا تھا اور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں ان کا لشکر مہاجرین اور انصار سے بنا تھا، پس ہمارے مہاجر بھائیوں کیلئے ہمارے مجاہد بھائیوں کیلئے خوشیاں ہوں جن کو اپنے گھروں سے اور اپنے وطن سے نکال دیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو عزّت بخشی، ان کی مدد کی، ان کے دشمنوں کو شکست دی اور اسلام کے دشمنوں کو دھکے دے کر اور ذلیل و رُسوا کر کے نکالا۔ اسلام کا پرچم بلند ہو گیا اور ہر رکاوٹ کے باوجود کابل میں بلند ہو گا اور انشاءاللہ اب ہر رکاوٹ کے باوجود لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جھنڈا افغانستان میں لہرائے گا۔

پس خوشیاں ہوں افغانستان کے مجاہدین کی جماعتوں کیلئے اور ان معزز جرنیلوں کیلئے جنہوں نے اس جہاد کی قیادت کی اور غلبہ پایا۔ اور اے انصار! تمہارے لیے بھی خوشیاں ہوں کہ تم نے ان گروہوں کا استقبال پیار محبت اور جہاد کے ساتھ کیا، تمہارے خون ان کے خون اور تمہارے شہید اُن کے شہداء کے ساتھ مل گئے، خود ہمارے شہداء بھی ان سے مل گئے۔ ہم نہیں کہتے کہ ہم عرب ہیں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، مسلمان اُمّت ہیں اس میں کسی ایک قبیلے کا دوسرے قبیلہ سے فرق نہیں ہے، بیشک تمہاری یہ اُمّت ایک ہی اُمّت ہے اور ہم پاکستانی بھی ہیں (کہ ہم سب مسلمان ہیں) اور ملک اسلام ہے ہماری عزّت اسلام ہے ہمارا پیشوا اسلام ہے اور ہمارے قائد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

بھائیو، دوستو، اور علماء حضرات! تم ہی کام کے لوگ ہو، مَیں شوقی کی طرح یہ نہیں کہوں گا کہ شاعرو! تم ہی کام کے لوگ ہو۔ نہیں نہیں اے علماء تم ہی

---

[1] احمد شوقی مصر کے مشہور شاعر گذرے ہیں۔ ۱۸۶۸ء میں قاہرہ میں پیدا ہوئے، اعلیٰ تعلیم فرانس میں حاصل کی اور ۱۹۳۲ء میں وفات پائی (مترجم)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



لا انتم الناس ایها العلماء انتم القادة. کنتم روح الجهاد فی الأمة. ربّوا الأمة علی الجهاد، ربّوا الأمة علی الاستشهاد ربّوا الأمة علی التمسك بکتب الله وسنة رسول الله۔

یاایها العلماء هنیئًا لکم هٰذا الطریق انه طریق النور، انه طریق الامان، انهٗ طریق المجد، انه طریق العزة، انه طریق الکرامة لامتکم و للمسلمین سیروا علی طاعة الله وسیروا بنور الله وتفقهوا فی دین الله وانشروا هٰذا العلم وهو علمنا۔ وتجنّبوا مدارس الکفار، تجنبوا اسانیه الکفار فی تکوین شخصیتنا و فی اضاعة هویتنا وفی اضاعة اقدارنا النیرة تجنبوها وتمسکوا بهٰذه المهدی بهٰذه الطریقة وبهٰذه الشریعة التی قامت علی کتاب الله وسنة رسول الله۔

ایها الاخوة! أهنئکم بکل قلب وباسم اخوانی الکرام الذین معی هنا فی الحفلة کفضیلة الشیخ عبد المجید زندانی عزه الله وحفظه وغیره من رجال الدعوة الی الاسلام، کلهم هنا فی الجهاد یدنا مع ید الافغان روحنا مع الافغان ویدنا وروحنا مع پاکستان انا جنود بامام واحد وهو رسول الله (صلی الله علیه وسلم)

کام کے لوگ ہو، تم ہی راہنما ہو، اُمت میں جہاد کی روح ہو۔ تم اُمت کو جہاد کی تربیت دو، ان میں جہاد کا شوق پیدا کرو، اُمت کی تربیت کتابُ اللہ اور سنتِ رسول اللہ پر کرو۔

اے علماء! تمہیں یہ راستہ مبارک ہو، یہ روشنی کا راستہ ہے، یہ عظمت و سربلندی کا راستہ ہے اور یہ تمہاری امت اور مسلمانوں کے لیے احترام کا راستہ ہے، اللہ کی اطاعت پر گامزن رہو، اللہ کے نازل کردہ نور کے ساتھ چلو، اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کرو اور اس کے علم کو پھیلاؤ، یہ ہمارا علم ہے، کفار کے مدارس سے بچتے رہو، اپنی شخصیت کے بنانے میں کفار کے طریقوں پر اعتماد نہ کرنا، ہماری حقیقت اور روشن اقدار کو ضائع کرنے کے لیے کفار کی مساعی سے بچو اور اس ہدایت کو، اس طریقہ کو اور اس شریعت کو جو کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم ہے تھامے رکھو۔

بھائیو! میں دل کی گہرائی سے آپ کو اپنی طرف سے اور اپنے ان معزز اور عرب بھائیوں کی طرف سے جو اس جلسہ میں میرے ساتھ موجود ہیں جیسے فضیلۃ الشیخ عبدالمجید زندانی صاحب اور اسلامی اقدار کی طرف دعوت دینے والے میرے دوسرے ساتھیوں کی طرف سے تمہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے تمام ساتھی یہاں جہاد میں شریک ہیں۔ ہماری قوت افغانوں کی قوت ہے اور ہماری روح افغانوں کے ساتھ ہے اور ایک ہی رہبر کے لشکر ہیں اور وہ رہبر رسول اللہ ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

## الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی کا خطاب

بعد الخطبة المسنونه!

انّ الله سبحانهٗ وتعالیٰ هدی الناس الی الطریق المستقیم وانزل لنا نورًا مبینا۔ قال الله تعالیٰ: "قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ" ۝

لکن ذٰلك النور۔

فالرسل هم الذین یحملون هٰذا النور ویدلون الناس علیه وبعد الرسل العلماء ورثة الانبیاء هم الذین یحملون هٰذا النور ویبینون للناس الطریق والمدارس العلمیة الشرعیة هی مصانع هٰؤلاء العلماء وبیوت هٰؤلاء العلماء۔

واذا کانت هٰذه المدارس صالحة فانما تخرج العالم الصالح

خطبۂ مسنونہ کے بعد!

بیشک اللہ تعالیٰ نے صراطِ مستقیم کی طرف لوگوں کی راہنمائی فرمائی اور ہمارے لیے واضح روشنی نازل کی، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشن اور واضح کتاب پہنچ گئی جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سلامتی کے راستوں کی جانب اُن لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے راستے پر جاتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور اُن کو اپنے امر کے ذریعے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہیں اور سیدھے راستے کی طرف ان کی راہنمائی کرتے ہیں"۔

لیکن اس نور کی تعیین اور توضیح کیلئے سلسلۂ نبوت و رسالت جاری کیا گیا۔

رسول ہی وہ لوگ ہیں جو یہ نور حاصل کرتے ہیں اور اس کی جانب لوگوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔ رسولوں کے بعد ان کے وارث علماء ہی اس نور کے حامل ہوتے ہیں اور لوگوں کو راستہ دکھاتے ہیں اور علوم شریعت کے یہ مدارس ہی ان علماء کے آدم گری کے کارخانے اور گھر ہیں۔

اگر یہ مدارس صحیح ہوں تو صالح علماء پیدا کرتے ہیں، اگر مدارس کی بنیاد درست

© rasailojaraid.com